نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲؎ — قیمت سالیانہ معہ محصول ۲؎

نمبر ۲۷ - جلد ۴ — لودیانہ ۲ جولائی ۱۸۷۶ء — قیمت فی پرچہ ۲ پائی

غزل

گناہوں کو اپنے جو ہم دیکھتے ہیں — تو قہر الٰہی بہم دیکھتے ہیں

اگر غور کرتے ہیں فعلوں کو اپنے — تو لایق جہنم کے ہم دیکھتے ہیں

ارے دل تو غفلت میں کبتک رہیگا — ترے واسطے درد و غم دیکھتے ہیں

گناہوں میں اے دل رہے ہو جو ڈوبا — سزا اس کی ہوگے ہم دیکھتے ہیں

تمہارے گناہوں کی بخشش کے خاطر — مراہی مسیحا یہہ ہم دیکھتے ہیں

جو پکڑے وسیلہ خدا ہی سے اُسکا — حیات بقا اس میں ہم دیکھتے ہیں

ترے درد و غم کی بھی اک ہی دارو — مسیحا ہی شافی یہہ ہم دیکھتے ہیں

تو اس بات میں شک نکر دل میں عاصی — گواہی یہ انجیل ہم دیکھتے ہیں

نورافشاں

چند عرصہ سے گورنمنٹ ہند نے یہہ حکم جاری کیا ہی کہ جس ہنگامہ میں جان کا ضایع ہونا معلوم ہو تو وہ ہنگامہ اور ازدہام نہ ہونے پاوے جیسا جگن ناتھ کا میلہ اور رتھ کا نکالا جانا جسمیں ہر سال کئی خون ہو جاتے تھے۔ جیساکہ سال گذشتہ میں اخباروں میں لکھا دیکھا کہ کئی آدمی تلف ہوئے اسواسطے گورنمنٹ نے یہہ حکم دیا کہ سال حال میں وہ رتھ جسکو آدمی کھینچتے ہیں اور بسبب کثرت مردمان کے کمزور آدمی دبکر یا دبکر مرجاتے ہیں نہ نکالا جاوے۔ چنانچہ اس حکم کی تعمیل حکام ماتحت نے کر دی مگر اہل ہنود نے جو جگن ناتھ کو مانتے ہیں اور اُسکے اہتمام میں مصروف رہتے ہیں بنا راضی حکام اپیل دایر کیا ہی تا ہنوز کوئی حکم صادر نہیں ہوا اگرچہ اُس رتھ کے نکلنے کا دن گذر جاویگا تو پھر اس سال نہیں نکالا جاویگا ✦

ہماری رائے میں سرکار کو اس معاملہ میں صرف اسقدر دست اندازی کرنی مناسب کہ اُس میلہ کے منسوخ ہونیکی نسبت یہہ حکم جاری کیا جاوے

اگر کسی کی جان و مال کا زیان و نقصان ہوگا تو اُس کے سندوم جواب وہ ہونگے اور اسطرح اُسکا بند کرنا مناسب نہیں ہی کیونکہ جب وے اُسکے جوابدہ و ذمہ دار ہوں گے تو خود بخود یا تو بند ہوجاوینگے یا اُس کثرت مردمان کا انتظام کرینگے ✤

— جو کہ برلن میں شہنشاہ روس و جرمن و اسٹریا کے وزرا و ایلچی جمع ہوئے اور سلطنت روم کی نسبت گفتگو کر رہے تھے اُس میں انگلنڈ کا کوئی وزیر یا ایلچی شامل نہیں ہوا کیونکہ انگلنڈ کا یہہ خیال ہی کہ روم پر ہماری طرف سے دست درازی نہ کیجاوے - اب ولایت کی خبروں سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ یورپ کے اور سلاطین انگلنڈ کے ہم خیال ہوتے جاتے ہیں اگر سلطنت روم قایم رہے تو انگریزوں کی شکر گذار رہے ✤

ان خیالات سے واضح ہوتا ہی کہ سلاطین یورپ کا یہہ ارادہ ہی کہ سلطان روم و باغی صلح کلی کرکے امورات سلطنت میں کوشش کریں تاکہ وہ سلطنت قایم رہے اور اگر ایسا نہیں ہوگا تو شاید اس کا کچھہ اور ہی بندوبست کرینگے ✤

— نہایت خوشی اور بڑے شکر کا مقام ہی کہ ۴ جولائی کو سلطنت جمہوری و صوبجات متحد امریکہ کو قایم ہوئے پورے سو برس گذرے یعنے ۱۷۷۶ء میں وہاں سلطنت جمہوری قایم ہوئی تھی - اس خوشی میں وہاں ۱۰ مئی سے بڑے بڑے جلسے اور خوشیاں ہو رہی ہیں اور تمام مشہور چیزیں دیگر ولایتوں سے آکر وہاں نمایش گاہ میں دکھلائی جاتی ہیں - اس نمایش گاہ کے واسطے بہت مکانات بنائے گئے ہیں مگر سلطنت کیطرف سے ایک مکان نہایت عالیشان طیار کیا گیا ہی جسمیں عجیب عجیب راستے تماشا دیکھنے والوں کے لئے بنائے گئے ہیں اور اُس مکان کی کئی منزل ہیں غرض کہ امریکہ میں یہہ جلسہ ایک بڑی بھاری خوشی اور یادگار کا ہوگا - اُس کی مفصل کیفیت کبھی ہم ہدیہ ناظرین کرینگے ✤

— وزرائے قسطنطنیہ کی کونسل میں کشت و خون ہونیکا حال جو ہم پچھلے اخبار میں لکھ چکے ہیں اُسکی کیفیت سرکاری طور پر یہہ معلوم ہوئی کہ ایک شخص حسن نامی معزول شدہ عہدہ دار نے صرف حسین پاشا کو عداوتاً قتل کرنا چاہا تھا مگر جب لوگوں نے اُسے گرفتار کرنا چاہا تو اُس نے اور وں پر بھی ہاتھ صاف کیا بالاخر جاتی گرفتار ہوکر پھانسی دیا گیا - حال میں مندرجہ ذیل وزیروں کی تقرری حسن میں آگئی ہی - صفوت پاشا وزیر صیغہ فرین عبدالکریم پاشا وزیر صیغہ جنگ اور حلیل پاشا وزیر صیغہ عدالت ✤

— فرینڈ آف انڈیا میں تحریر ہی کہ جو مسٹر ٹنگ صاحب حاکن انگلستان اپنے ساتھہ چند پادری اور اور دیندار لوگ معہ سامان زراعت و حرفت وغیرہ کے ملک فریقہ میں واسطے سنانے کلام الٰہی کے گئے تھے وے انزلینیا پہونچے اور اپنے اگنبوٹ کے جوڑ علیحدہ کر ملازموں کے سروں پر رکھوا کے جہاں سمندر میں اونچا پانی آیا پہونچ گئے پھر وہاں اُسکو جوڑ کر اور لنگر لگا کر ایک مکان واسطے رہایش کے بنایا اور خانہ داری کے تمام لوازمات وہاں قایم کئے پھر اُسی اگنبوٹ پر سوار ہوکر اُس سمندر کا حال دریافت کرنے لگے بعد دریافت کے معلوم ہوا کہ اُسکا محیط ۰۰ میل ہی گہرائی ۰۰ فٹ سے زیادہ - ایک پہاڑ جسکی لمبائی ۰۰ امیل اور پانی سطح سے ۰۰۰۰ افٹ اونچا دیوار کی مانند چہرہ جاتا ہی - صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ وہاں صدہا کھوپریاں و استخوان نظر آتے ہیں ✤

کیونکہ وہاں بردہ فروشوں کی اور غلاموں کی بہت سخت لڑائیاں ہوتی ہیں شکر کا مقام ہی کہ اگرچہ بردہ فروش اگنبوٹ کو دیکھکر خوف کھاتے ہیں مگر عوام لوگ انگریزوں کے نام سے خوش ہیں ✤

خدا چاہے تو انجیل کی روشنی نہ غلاموں کو آزاد کریگی بلکہ شیطان سے بھی آزادگی دیویگی ✤

بقیہ صبح کا بھولا شام کو لوٹا

وزیر علی کے نام کا خط آنا اور میرٹھہ کے مفسدہ کی خبر لانا

سورج ابھی چھپا نہیں تھا اور بچھیا اور وزیر علی چارپائی بچھا کر دونوں آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ یکایکی سرا کے دروازہ میں سے ایک انو وارد مسافر سید ہا اُنکی طرف کو آتا ہوا نظر پڑا صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ کوئی دور دراز کا سفر طے کرکے آرہا ہی کپڑے میلے کچیلے بدن پر گرد منہہ پر ہوائیاں جنہیں سے میں چہرہ مرجھایا ہوا منہہ خشک بال بکھرے ہوئے تن بدن کی کچھہ خبر نہیں مگر کسی ہونی لاتوں پر پٹی بندھی ہوئی بغل میں بقچہ ایک ہاتھہ میں ناریلا اور دوسرے میں لاٹھی پکڑے ہوئی وزیر علی نے جھٹ پہچان لیا اور بڑی خوشی سے بغلگیر ہوکر پوچھا بھائی خیر تو ہی کہاں سے آئے کس طرح آئے کب کے چلے ہو ایسے ایسے سوالات کے بعد مہمان کو اپنے پاس بٹھا لیا اور ٹھنڈت سے کہکے جھٹ شربت بنوایا اور سخوب طرح اُسکو پلایا بارے مسافر نے جب ایک دو جام پی کر ہوش سنبھالا طبیعت درست ہوئی دلکو قرار آیا تب کہیں بات چیت کرنے لگا کہ میرٹھہ کی چھاونی سے چلا تھا رات دن ایک کرکے جو کہا پیاسا یہاں تک پہونچا ہوں جانا تو سید ہا پٹیالہ کو تھا مگر کئی دن اور رات کی کوفت کے باعث پاؤں اب کہا نہیں کرتے تھے اسواسطے دو گھڑی کی آرام کی نیت سے یہاں آگیا سو شکر ہی کہ یہاں ہی ملاقات ہوگئی آگے کی مصیبت سے رہائی ملی یہہ کہکر بقچہ میں سے ایک کاغذ نکال حوالہ کیا یوہیں وزیر علی نے خط کو پڑھا چہرہ کا رنگ فق ہوگیا طبیعت میں کچھہ ایسی گھبراہٹ سی پیدا ہوئی

لیے اختیار اُٹھ کھڑا ہوا بختیار نے پوچھا بھی کیا معاملہ ہے خیر تو ہے جواب دیا خیر کہاں تھی جو کچھ ہونا تھا سو ہو لیا وہ دیر کی سلگتی آگ ایک دفعہ ہی بھڑک اُٹھی مگر افسوس کہ بہت ہی وقعہ بھڑک کی یہہ کہکر بالکل خاموش ہو گیا اور بدحواس ہو کر ایک ہی دُہن میں اِدہر اُدہر ٹہلنے لگا رنگ ڈھنگ سے معلوم دیتا تھا کہ بالکل بے چین ہے کبھی بے اختیار منہہ سے بھی کچھ بولتا مگر پتہ کچھ مطلق نہ لگتا زبان تھتھلاتی تھی اور پھکلو کیطرح لڑکھڑاتی تھی کبھی اسکی طرف دیکھتا کبھی اُسکے منہہ کو تاکتا کبھی جام کیطرف اشارہ کرتا اور کبھی پانی مانگتا غرض اپنے دوست کا یہہ حال دیکھ بختیار نے وہ خط طلب کیا مگر اُسکے حواس کچھ ایسے اُڑ گئے تھے کہ اپنے محرم راز کو بھی خط کے دینے سے کچھ رکتا معلوم دیا آخر بختیار نے اُٹھ کر ہاتھ بڑہا یا خط تو اُس نے دیدیا مگر یہہ کہکے کہ دیکھنا بھائی یہہ خبر کہیں آگے نہ نکلے پردہ فاش نہ ہونے پائے بس آپ جانیں یا ہم بختیار نے جب پڑھا تو مضمون یہہ تھا معزز دوست ہم میں سے کیسکا ارادہ نہ تھا کہ سردست معاملہ معلومہ میں کچھ تحریک کی جاوے بلکہ توقف اُسمیں کئی ایک وجوہات سے انسب سمجھی گئی تھی سب سے بڑی وجہ اُن احباب کی انتظار تھی جو ملکی خیر خواہی کی نیت سے مختلف مقامات میں گئے ہوئے ہیں اور جن میں سے بعض نے ابھی تک اپنی کارگذاری کا حاصل کچھ بھی تحریر نہیں فرمایا مگر افسوس کہ اور زیادہ ٹھہراؤ کا موقعہ بالکل نہیں رہا کرنیل صاحب اپنی آئی پر آگئے ہیں اور کسیطرح ٹلے سے نہیں ٹلتے خواہ مخواہ اُنھوں نے ہمارے بیڑو نکے بھلے مانس سرداران مثل زبردست و صف انداز خان و موتی رام اور کسی کو بانی فساد ٹھہرا کر مجسٹریٹ کی معرفت جیل میں ڈلوا دیا ہے بس جب ہمارے بامعزز لوگوں کی عزت ہی میں بٹا لگ گیا تو پھر ہم کس باغ کی مولی ہیں ہمارے ہونے سے نا ہونا بہتر اور اندیشہ ایک اور ہی کہ ہمارے سیدھے سادھے سردار فرنگیوں کی گھرکی دہمکی یا مار پیٹ کے خوف سے کہیں منہہ سے نہ کچھ نکال بیٹھیں جسکا تدارک ہمارے لئے دشوار ہو جاوے لہذا مقتضائے وقت اور حکمت یہی سمجھا گیا کہ جس طرح بن پڑے اُنکو جیلخانہ میں نہ رہنے دینا چاہئے چنانچہ فوج کے سب سرداروں مثل صوبہ دار جمعدار وغیرہ نے مل کر یہہ پختہ تجویز ٹھہرائی ہو کہ کل اتوار کے روز جسوقت سارے کفار گرجا گھر میں جمع ہو کر اپنی کفر کی نماز میں مشغول ہونگے ہم لوگ چپ چاپ ایک ہی دفعہ ٹوٹ پڑیں جیل کا دروازہ کھول سب قیدیونکو چھوڑ دیں اُنکو اپنے ساتھ لے کل فرنگیونکا کام معہ زن و بچہ گرجا کے اندر ہی تمام کریں اور پھر اِدہر اُدہر کی صفائی کرکے گوروں کی پلٹن اور توپخانہ کے لیس ہونیکے پہلے ہی دہلی کیطرف ہجرت کر جائیں یہہ تجویز شدہ ہو جو حقیقت میں بہت ہی اچھا ہے بشرطیکہ مرضی کے مطابق کام ہو کیا معنے کہ اُسوقت سارے کافر چھوٹے بڑے مرد و عورت بلا ہتیار اور بے سامان گرجا میں جمع ہوتے ہیں اور انشاء اللہ اُسوقت کے حملہ میں اُنکی ساری کُھٹائی ایک ہی جگہہ بیگانی جائیگی بھائی اب بھی سمجھے کہ اب سے ہمارا جینا اور مرنا ہمارے اختیار میں نہیں ہے گو اسلام کا پلہ ہمیشہ سے بھاری ہو اور دین کے ڈنکے دُن دُناتے بجتے ہیں اور بجتے رہینگے پھر بھی اگر اس غزا میں ہمارے لئے شربت شہادت لکھا ہوا ہو تو خدا کرے کفار پر ہاتھ صاف کرکے مریں تو بہتر ہے۔ لو ہمنے اپنا وعدہ پورا کر دیا وقت پہ خبر دیدی مگر آئندہ آپ ہمسے اس قسم کی خبر کی اُمید نہ رکھیں تاوقتیکہ ہماری اپنی ڈاک شروع نہ ہولے سو وہ دن بھی کچھ دور نہیں آج نکل پروردگار دیکھا ہی چھوڑیگا اور پھر انشاء اللہ دہلی سے بڑے اطمینان کے ساتھ لکھینگے بڑی مدتوں کے بعد ہمارا ابے آباد دار السلطنت از سر نو آباد ہونے لگا ہو اور وہ ٹمٹماتا ہوا چراغ چغتائی دودمان کا جسکی روشنی کسی زمانہ میں بنگالہ سے کابل تک پھیلی ہوئی تھی پھر کہ اپنے اصلی جوبن پر آ رہا ہے۔

باقی آئندہ

تحریفِ قرآن

جس وقت محمدی انجیل کی تعلیم سنتے ہیں تو کہتے ہیں بلکہ اسبات کا دعوی کرتے ہیں کہ اس انجیل میں تبدیل ہو گئی ہے اور ہمارا قرآن صحیح اور درست ہے مگر جب ہم پوچھتے ہیں کہ کسوقت انجیل کی تبدیل ہوئی اور کن لوگوں نے اسکو تبدیل کیا اور اُنکا مطلب کیا تھا اور کونسی باتیں ہیں جو پہلے اور طرح تھیں اب اسطرح بدل گئیں اور اصل انجیل کہاں ہے اور پھر کیا سبب ہے کہ کئی ملکوں اور کئی فرقوں کے عیسائی اس انجیل متبدلہ خراب کی ہوئی کو مانتے ہیں بلکہ اسکو اپنی نجات کی خوشخبری سمجھتے ہیں تو ان سوالوں کا ایک بھی جواب معقول نہیں دے سکتے اور نہ کسی دلیل سے اس دعوا کو ثابت کر سکتے ہیں بس جو کوئی تھوڑی سی عقل بھی رکھتا ہو وہ جانتا ہے کہ دعوی بغیر دلیل کے باطل ہوتا ہے عیسائی لوگ بھی یہہ دعوی کر سکتے ہیں کہ قرآن تبدیل ہو گیا ہے مگر اُنکا دعوی بے دلیل نہیں وہ اس دعوی پر کئی دلیلیں رکھتے ہیں چنانچہ پادری فنڈر صاحب نے اس دعوی کو میزان الحق میں چند دلایل سے ثابت کیا ہے ہم اُن دلیلونکو ذیل میں لکھتے ہیں جو حق جوئی منصف مزاج ہیں وہ خود مطالعہ فرما کر انصاف کریں۔

پوشیدہ نہ رہے کہ مسیحی لوگ بطریق اولی کہہ سکتے ہیں کہ قرآن نے تحریف پائی ہے اور یہہ قرآن جو اب محمدیوں میں مروج ہے اصل قرآن نہیں ہے کیونکہ پہلے تو اُسے ابوبکر نے لکھا اور مرتب کیا پھر عثمان نے دوبارہ ملاحظہ کرکے اصلاح دی ہے حالانکہ شیعہ لوگ ان اشخاص کو کافر اور بیدین جانتے اور کہتے ہیں کہ عثمان نے کئی سورتوں کو جو علی کی شان میں تھیں قرآن سے نکال ڈالا اور فانی کی کتاب دبستان میں یوں مسطور ہے کہ کہتے ہیں کہ عثمان نے قرآن کو جلا کر بعض سورتیں جو علی اور اسکی اولاد کی شان میں تھیں نکال ڈالیں اور کتاب عین الحیات کے ۴۰۰ ورق کے ۲ صفحہ

میں ایک حدیث مرقوم ہے کہ امام جعفر نے فرمایا ہے کہ سورہ احزاب میں قریش کے اکثر مرد و عورت کی برائیاں تھیں اور وہ سورت سورہ بقر سے بڑی تھی لیکن کم کی گئی اور مشکوٰۃ المصابیح میں جو اہل سنت کی معتبر و مشہور کتاب ہے کتاب فضائل القرآن کی پہلی فصل میں لکھا ہے کہ + عن عمر بن الخطاب قال سمعت هشام بن حکیم بن حزام یقرء سورة الفرقان علی غیر ما اقرءها وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرءنیها فکدت ان اعجل علیه ثم امهلته حتی انصرف ثم لببته بردائه فجئت به رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت یا رسول الله انی سمعت هذا یقرء سورة الفرقان علی غیر ما اقرءتنیها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ارسله اقراء فقراء القراءة التی سمعته یقراء فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم هکذا انزلت ثم قال لی اقراء فقراءت فقال هکذا انزلت ان هذا القرآن انزل علی سبعة احرف فاقرؤا ما تیسر منه متفق علیه

یعنے عمر بن الخطاب کہتا ہے کہ میں نے ہشام ابن حکیم ابن حزام کو سنا وہ سورہ فرقان میری قرأت کے خلاف پڑھتا تھا حال آنکہ مجھکو وہ سورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی تھی پس قریب تھا کہ میں نے چاہا کہ جلد اُسے منع کروں لیکن میں نے اُسے مہلت دی یہاں تک کہ وہ پڑھ چکا بعد اسکے میں اُسکی چادر پکڑکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لے گیا اور کہا یا رسول اللہ میں نے اس شخص کو سورہ فرقان ایک اور قرأت سے پڑھتے سنا ہے خلاف اُس قرأت کے جو آپ نے مجھے بتائی تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دے اور اُسے کہا پڑھ پس اُسنے وہی قرأت پڑھی جو میں نے اُسسے پڑھتے سنی تھی تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسیطرح نازل کی گئی ہے پھر مجھ سے فرمایا کہ تو پڑھ پس میں نے بھی پڑھی فرمایا کہ اسیطرح نازل کی گئی ہے اور قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے جس قرأت پر آسان ہو اُس پر پڑھو یہہ حدیث متفق علیہ ہے اور عبارت مسلم کی ہے پھر تیسری فصل میں مرقوم ہے + عن زید بن ثابت قال ارسل الی ابو بکر مقتل اهل الیمامة فاذا عمر ابن الخطاب عنده قال ابو بکر ان عمر اتانی فقال ان القتل قد استحر یوم الیمامة بقراء القرآن وانی اخشی ان استحر القتل بالقراء بالمواطن فیذهب کثیر من القرآن وانی اری ان تامر بجمع القرآن قلت لعمر کیف تفعل شیئا لم یفعله رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال عمر هذا والله خیر فلم یزل عمر یراجعنی حتی شرح الله صدری لذلک ورایت فی ذلک الذی رای عمر قال زید قال ابو بکر انک رجل شاب عاقل لا نتهمک وقد کنت تکتب الوحی لرسول الله صلی الله علیه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو کلفونی نقل جبل من الجبال ما کان اثقل علی مما امرنی من جمع القرآن قال قلت کیف تفعلون شیئا لم یفعله رسول الله صلی الله علیه وسلم قال هو والله خیر فلم یزل ابو بکر یراجعنی حتی شرح الله صدری للذی شرح له صدر ابی بکر و عمر فتتبعت القرآن اجمعه من العسب واللخاف وصدور الرجال حتی وجدت آخر سورة التوبة مع ابی خزیمة الانصاری لم اجدها مع احد غیره + لقد جاءکم رسول من انفسکم + حتی خاتمة براءة فکانت الصحف عند ابی بکر حتی توفاه الله ثم عند عمر حیوته ثم عند حفصة بنت عمر رواه البخاری +

یعنے زید ابن ثابت کہتا ہے کہ ابو بکر نے مقتل اہل یمامہ میں آدمی بھیجکر مجھے بلوایا میں گیا دیکھا تو عمر بھی اُسکے پاس تھا ابو بکر نے مجھ سے کہا کہ عمر نے میرے پاس آکر کہا کہ یمامہ کی لڑائی کے دن قرآن کے قاری بہت مقتول ہوئے میں ڈرتا ہوں کہ اگر اور مقاموں میں بھی ایسا ہی مقاتلہ ہوگا تو قرآن میں سے بہت جاتا رہیگا میں ایسا بہتر جانتا ہوں کہ تم قرآن کے جمع کرنے کا حکم دو میں نے عمر سے کہا کہ وہ کام جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا تم کیونکر کروگے اُس نے کہا خدا کی قسم یہہ اچھا ہے پس عمر تکرار اُسی بات مجھ سے کہتا تھا حتی کہ اللہ تعالی نے میرے دل کو اُس امر پر آگاہ کیا اور وہ فایدہ جو قرآن کے جمع کرنے میں عمر کو معلوم ہوا تھا مجھے بھی معلوم ہوا اب زید کہتا ہے کہ ابو بکر نے مجھ سے کہا تم مرد جوان و عاقل ہو سہو اور تہمت سے مبرا ہو اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں وحی لکھا کرتے تھے پس تم قرآن کی تتبع کرکے اُسے جمع کرو خدا کی قسم اگر لوگ مجھے ایک پہاڑ اُٹھانے کی تکلیف دیتے تو مجھ پر بھاری نہ پڑتا جیسا قرآن کا جمع کرنا بھاری پڑا میں نے اُنسے کہا کہ جس کام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا تم کیونکر کرتے ہو اُنہوں نے کہا واللہ یہہ بہتر ہے پس ابو بکر نے مجھ سے تکرار کیا حتی کہ اللہ تعالی نے میرے دلکو بھی اُس امر کے فایدہ پر آگاہ کر دیا جسپر ابو بکر اور عمر کے دلکو آگاہ کیا تھا پس میں نے قرآن کی تتبع اور تلاش کی اور خرما کے پتوں اور پتھروں اور حافظ لوگوں کے دلوں سے لیکر اُسے جمع کیا حتی کہ سورۃ التوبہ کی آخیر کی یہہ آیت لقد جاءکم رسول من انفسکم خاتمہ براۃ تک ابی خزیمۃ انصاری کے سوا کسی کے پاس لکھی ہوئی نہ پائی پس قرآن کے وہ اجزا ابو بکر کے پاس رہے جب انہوں نے وفات پائی تو عمر کے پاس رہے اُنکے بعد اُنکی بیٹی حفصہ کے پاس رہے +

باقی آیندہ

تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی کرے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے اُسے کھوئیگا پر جو کوئی میرے لئے جان کھوئیگا اُسے پائیگا۔



مراسلات

رپورٹ ماہواری مجمع مبشر لودیانہ بابت ماہ جون ۱۸۷۶ء

رباعی اشرف

جو عاشق مسیح ہو وہ باغ باغ ہے۔ عقبیٰ کے خوف و خطر سے اسکو فراغ ہے
اسکو بہشت سے اُنس محبت خدا سے ہے۔ روح القدس کا دل میں اُسی کے چراغ ہے

شکر ہے خدائے رحیم کا کہ جس نے اپنی کمال رحمت سے انسان کی نجات کا بندوبست کیا کہ اپنے ازلی مولود کو ہمارے لئے اِس تاریک دنیا میں بھیجا تاکہ وہ بھولی بھٹکی ہوئی بھیڑوں کو جو پراگندہ ہیں جمع کرکے آسمانی بھیڑ سالے میں لے آوے۔ چنانچہ اُسی پیارے بزرگ گڈریے نے گنہگاروں کے دلوں کو اپنے خون سے پاک و صاف کیا۔ اور دنیا کے ہولناک خطروں سے بچنے کے لئے ایمانداروں کو روح پاک عطا کی تاکہ وہ اُن کی راہبر ہو کر آسمانی سلطنت کے لئے اُن کے دلوں کو طیار کرے۔ ایسی بے بہا نجات کا ذائقہ چکھ کر اسکے بندے رات دن سعی کوشش میں ہیں کہ تمام بنی آدم جو ہمارے بھائی ہیں وہ بھی اِس نجات کو مفت میں حاصل کریں۔ چنانچہ اسلئے اُسکے بندوں نے مجمع مبشر لودیانہ کو قایم کیا تاکہ مجمع موصوف خاص کرکے اسی کوشش میں مشغول رہے۔ عرصہ تین مہینے سے یہہ کام برابر جاری ہے اور خداوند کے فضل سے ترقی کرتا جاتا ہے اور اُسکے بندے جان و مال سے اس مجمع کی مدد میں مشغول ہیں خداوند اُنکی کوششوں پر برکت نازل کرے۔ جناب بابو رام چندر بوس صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول و چیرمین فنانشل کمیٹی مجمع مبشر پنجاب لاہور نے ایک خط مجمع مبشر لودیانہ کے سکرٹری کے پاس بھیجا جس میں اُنہوں نے مجمع مبشر لودیانہ کی کارروائی پر اپنی خوشی ظاہر کی اور یہہ ارقام فرمایا کہ ہم اپنے نجات دہندہ سے دست بدعا ہیں کہ وہ اپنی برکت خاص سے مجمع مبشر لودیانہ کو ترقی بخشتا رہے پھر یہہ لکھا کہ یہاں بھی اُسی کے فضل و کرم سے مجمع مبشر پنجاب کا کام خاص لاہور کے لئے بخوبی جاری ہے سنیچر کو بیبل کلاس مجمع کی طرف سے ہوتی ہے جس میں تمام بھائی جمع ہوتے ہیں۔ آپ لوگ بھی اپنی دعاؤں میں ہمیں یاد کیا کریں آخر میں بابو صاحب موصوف نے یہہ وعدہ کیا کہ میرا ارادہ ہے کہ اگست ۷۶ء کے مہینے میں جب سکول میں چھٹی ہوگی میں لودیانہ میں آکر تمام بھائیوں سے ملونگا۔ خداوند بابو صاحب موصوف کے عمدہ ارادہ کو پورا کرے۔ جناب منشی حسن علی سفیر کانشیکنٹ نصیرآباد کے ہم لوگ نہایت مشکور ہیں کیونکہ منشی صاحب موصوف ہمیشہ بذریعہ خط کے عمدہ طور سے مدد دے رہے ہیں خداوند اُنکو زیادہ سرگرمی بخشے۔ ماہ گذشتہ میں خاص کرکے لودیانہ میں کام زیادہ ہوا یعنے بھائی بسنت مجمع کا ہرکارہ محلہ بمحلہ کام کرتا رہا خاصکر کے رام داسیوں کے محلہ میں زیادہ کام ہوا اور اُنہوں نے اچھی طرح سے کلام سنا اور پانچ گاؤں میں بھی جاکر کلام سنایا گیا یعنے موضع منگلی اونچی و موضع منگلی نیچی و موضع ڈھوے وال و موضع رام گڑھ و پھلور خداوند اپنی کلام کے بیج پر اپنے فضل کا مینہہ برساوے تاکہ اوگے اور پھل لاوے بھائیوں کی صلاح سے یہہ قرار پایا کہ ہر شنبہ کو ۹ بجے رات کو سب بھائی جمع ہو کر خاص کرکے آسمانی بادشاہت کے پھیلنے کے لئے دعا کیا کریں اس عرصہ میں نہایت کوشش سے مجمع کا کام ہو گیا اور بھائیوں کی صلاح سے بیبل کلاس اب اتوار کی صبح کو ۸ بجے ہوا کرتی ہے تخمیناً پندرہ و بیس بھائی برابر شریک ہوا کرتے ہیں ہمارے بزرگ جناب پادری ویری صاحب پیٹرن یعنے (صلاح کار) مجمع مبشر لودیانہ بھی تشریف لاتے ہیں غرضکہ اُسکے بندے اپنے مجمع کے جلال ظاہر کرنے میں ہمہ تن مشغول ہیں۔ خداوند جو تمام بخششوں کا دینے والا ہے اُن کی کوشش پر برکت نازل کرے تاکہ وہ روز بروز اپنے پیارے منجی کی پہچان و محبت میں ترقی کرتے جاویں آمین ✦

العبد
بھائیوں کا خادم اشرف علی سکرٹری مجمع مبشر لودیانہ

منقولات

سیر مُقدس

یعنے سفرنامہ مُلک کنعان

مدت سے یہہ خیال میرے دل میں پیدا ہوا کہ اُن پاک مقاموں کو جنکا ذکر کتاب المقدس میں ہوا ہے دیکھوں۔ پس بعد بہت دشواریوں کے خدا نے اپنے فضل سے وہ موقع عنایت کیا اور میں پادری کلارک صاحب کے ساتھ سات فروری ۷۶ء کو امرتسر سے روانہ ہوا۔ بضرورت عرصہ قلیل راستہ میں ٹھہرتے ہوئے سات مارچ ۷۶ء کو یافا میں پہنچے۔ اُسکو دیکھ کے یاد کیا کہ یہہ وہی بندرگاہ ہے جہاں سے حضرت یونس سمندر میں ڈالا گیا اور مچھلی کے پیٹ میں تین دن رات کے بعد زمین پر اُگلا گیا۔ اور وہ خداوند مسیح کی زمین میں تین دن رات دفن ہو کے زندہ ہونیکا قوی نشان ٹھہرا۔ جب خداوند نے آپ اُسکو اپنی طرف منسوب کیا۔ پھر یہہ وہی جگہ ہے جہاں سے سور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان کی ہیکل کے واسطے لکڑی کے لٹھے یروشلیم کو بھیجے تھے پھر اس جگہ خداوند نے پطرس پر ظاہر فرمایا کہ اُسکو خداوند کی کلیسیا میں غیر قوموں کے داخل کرنے میں کچھ عذر نکرنا چاہئے۔ چنانچہ ہم لوگ اُس گھر کو جو شمعون دباغ کا ہے دیکھنے کو گئے۔ وہ سمندر کے کنارہ کی طرف بنا ہے جسکا ایک کمرہ ہے اور آگے ایک دالان ہے جس میں سے دوسرے گھروں کا راستہ ہے۔ یہہ کمرہ بند رہتا ہے اسکی مجاور ایک بڑھیا عورت ہے جو دیکھنے والوں کے لئے کھول

دیتی ہی چنانچہ اُس نے ہمارے لئے بھی کھول دیا۔ وہ ایک کشادہ کمرہ ہی جسکی چھت محراب دار ہی کیونکہ وہاں اکثر ایسی چھتیں ہوتی ہیں۔ اور اگر کوئی اُنکو نہ گراوے تو ہزاروں برس تک قایم رہ سکتی ہیں۔ اِس لئے تعجب نہیں کہ وہی گھر ہووے۔ تو بھی ٹھیک نہیں کہہ سکتے بہرحال فائدہ مند ہی کیونکہ گذرے واقع کی گویا ایک تصویر ہی جسکے دیکھنے سے یادداشت زیادہ رہتی ہی۔ اسکی چھت پر بھی جاکے دیکھا اور حضرت پطرس کی اُس رویا کا جو اُس نے وہاں دیکھا تھا خوب خیال کیا۔ یافا ایک قصبہ ہی جس میں پانچ چھ ہزار آدمی بستے ہیں۔ زیادہ محمدی ہیں۔ پر یہودی اور عیسائی بھی ہیں جو پشتوں سے یہاں کے باشندے ہیں۔ یہاں نئی آبادی بڑھتی جاتی ہی۔ اور جرمن کے لوگ آکے زمین خرید کرکے گھر بناتے کھیتی اور دستکاری بھی کرتے ہیں لیکن یہہ قصبہ سے ایک آدھ میل کے فاصلہ پر ہی۔ میں نے ایک معتبر آدمی سے سُنا ہی کہ وہ اُس دلیل پر آکے آباد ہوتے جاتے ہیں کہ خداوند جلد آنے والا ہی۔ یہاں ایک زنانہ مدرسہ ہی جس میں پچاس لڑکیوں سے زیادہ تعلیم پاتی ہیں۔ ایک یورپین مِس صاحبہ مدرسہ کی مہتمم۔ لڑکیاں عیسائی یہودی اور محمدی ہیں انہوں نے خداوند کی تعریف میں عربی زبان میں ایک گیت گایا جو بہت تعریف کے قابل تھا۔ یہاں نارنگی نہایت عمدہ اور کثرت سے پیدا ہوتی ہی۔ اور دور دور ملکوں میں جہازوں کے وسیلے پہنچائی جاتی ہی۔ اور بہت عرصہ تک بھی رہتی ہی۔ چنانچہ ۲۲ اپریل تک میں نے اُسکو کثرت سے بکتے پایا۔ اگرچہ یروشلیم یہاں سے تخمیناً چالیس میل ہی۔ پر گھوڑے کا کرایہ دس بارہ روپیہ تک لگتا ہی۔ ایک رات راستہ میں رہ کر دوسرے روز پہنچتے ہیں۔ ہم لوگ دو بجے دن کے روانہ ہوکر ایک قصبہ میں جسکا نام رملی ہی شام کو پہنچے کہتے ہیں اسکا پہلا نام ارمتیا تھا جہانکا وہ بزرگ شخص یوسف تھا جس نے پلاطوس سے مسیح کی لاش مانگی تھی۔ یہاں ایک بڑا مہمان خانہ ہی جس میں کئی ایک عیسائی فقیر رہتے ہیں۔ ہم لوگ بھی رات کو اُسی فقیر خانہ میں رہے یہہ لوگ بڑی محبت اور خاطر کرتے ہیں۔ اور مہمانداری کا اسباب کثرت سے موجود رہتا ہی یہانتک کہ اپنے اسباب سے کسی چیز کے نکالنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ یافا سے یہانتک بہت عمدہ میدان اور زرخیز زمین ہی۔ اور یافا سے یروشلیم تک سڑک بنی ہی جس کے کنارے یورپین لوگوں کی طرف سے ٹیلی گراف لگایا گیا ہی پہلے وقت اکثر مسافر اِس راستہ میں لوٹے جاتے تھے پر اب کچھ حفاظت ہوتی ہی۔ ایک حاکم نے تجویز کرکے رستہ میں پختہ عمارتیں ایک ایک دو دو میل پر بنوا کے نگہبان بٹھلائے تھے کہ وہ مسافروں کی خبرداری کریں۔ اُسوقت زیادہ راہزنیاں عمل میں آنے لگیں۔ تب اُنکا راز جلد فاش ہوا کہ نگہبان خود راہزن ہیں سو موقوف کئے گئے۔ رستہ میں کہیں کہیں یہود نے دوکانیں بنائی ہیں جن سے مسافروں کو آرام ہوتا ہی۔ کھانے پینے کی چیز دستیاب ہوجاتی ہی۔ دوسرے روز راستہ میں دور سے ایک پہاڑی کی چوٹی پر سفید قبر سامویل کی نظر آئی جس کے دیکھنے سے اُس بزرگ کی زندگی کے احوال یاد ہونے لگے۔ پہاڑی راستہ اُترائی چڑہائی آتی تھی۔ جس جہاز سے ہم لوگ اُترے تھے بہت سے صاحب لوگ اور ہم لوگ بھی اُس سے اُترے تھے جو ساتھ ملکے ایک بھاری قافلہ ہوگیا تھا۔ چھوٹے چھوٹے لڑکے لڑکیاں یہہ دیکھکے مٹی کے لوٹوں میں ٹھنڈا پانی بھرا ہوا پلانے کو لاتے اور بخشش مانگتے تھے۔ ہمارے پیچھے ایک گاڑی بھی آتی تھی جو چڑہائی کے وقت پیچھے رہ جاتی اور اُترائی کے وقت کبھی آگے بڑھ جاتی تھی۔ اُسپر دو میم صاحبان ایک بڈھا صاحب اور جوان سوار تھے۔ ڈولی کا دستور نہیں۔ اگر کوئی ڈولی میں سوار بھی ہووے تو ایک گھوڑا یا خچر آگے اور ایک پیچھے لگائی جاتی ہی جنکی باگ ڈور ایک آدمی پکڑا چلتا ہی۔ کوئی آدمی اپنے کاندھے پر بوجھہ نہیں اُٹھاتا۔ چار بجے شام کو جب یروشلیم کے نزدیک پہنچے یروشلیم کے پادری صاحب۔ میم صاحبہ اور ایک حبشی پادری صاحب جنکا نام جان سن صاحب تھا گدھوں پر سوار آملے۔ قریب ایک یہودی کی دکان تھی وہاں بیٹھ کے بات چیت کرنے لگے پادری کلیمنی صاحب حقہ پیتے تھے انہوں نے حقہ پیا۔ اور کافی پینے کا عام دستور ہی پیکے روانہ ہوئے شام کو یروشلیم میں پہنچے۔ اِس بزرگ شہر کی شہر پناہ ہی پر باہر بہت نئی آبادی ہوتی جاتی ہی جہاں پادری صاحب نے بھی اپنا احاطہ بنایا ہی سو پادری کلارک صاحب صاحب کی کوٹھی میں رہے اور میں ایک شخص ناکر نامی کے ساتھ اُسکے گھر میں ✤ صادق مسیح از کلیسیاء ملتان

اخبارات مُلکی وولائتی

سلونکا سے خبر آئی ہی کہ وہ جو عیسائی لڑکی کے مسلمان ہونے کے بارے میں لکھا گیا اور شایع ہوا تھا کہ امریکن ایلچی اُسکو اپنی گاڑی میں بٹھلا کر لیگئے سو یہہ غلط ہی۔ اصل میں یہہ ہی کہ ایلچی مذکور اُس روز وہاں حاضر بھی نہیں تھے بلکہ ایلچی کے بھائی نے اُس لڑکی کو کہا کہ اگر تو میرے یہاں رہنا چاہتی ہی تو میں اپنی پناہ میں تجھے لے سکتا ہوں۔ اِس ہنگامہ میں ۵ آدمی پھانسی دئے۔ ۴ آدمی قید جنمیں سے بعض ایم الجس ہوئے

انگلستان اور فرنگستان کے درمیان جو ۲۰ میل کا سمندری فاصلہ ہی اُسکے نیچے نیچے ایک سرنگ لگا کر ریل جاری کرنیکی تجویز دربیش ہی ✤

زنجبار سنا جاتا ہی کہ فی الحال سلطان زنجبار پر سوداگری غلامان کی بابت پھر دباؤ ڈالا گیا ہی اور انگریزی رزیڈنٹ نے انسداد تجارت غلامان کے واسطے سخت قانون جاری کئے ہیں معلوم ہوتا ہی کہ سر بارٹل فریر صاحب کا انتظام اِس معاملہ میں کافی نہیں سمجھا گیا مگر حال کے بندوبست سے اسکا انسداد بخوبی ہوجائیگا ✤

یورپ یہاں کے باشندے ایسے عاقل اور ہنرمند و ہنرپیشہ ہیں کہ مردوں کے علاوہ عورتیں بھی کچھ نہ کچھ دستکاری وغیرہ کا ضرور شغل رکھتی ہیں۔ خواہ امیر ہوں یا غریب دستکاری کا شوق ہر ایک فرد بشر کے دل میں ہو چنانچہ سنا جاتا ہے کہ اِن دنوں حضور ملکہ معظمہ وکٹوریا نے بائیس اشیا دستخانہ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئیں اور دو رومال گل بوٹے کاری کے بڑی فلاڈیلفا کی نمائش گاہ میں روانہ فرمائے ہیں اور پرنسس بیٹرس نے ایک پردہ و پرنسس ہلنا و لوئس نے ایک ایک میز پوش اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا روانہ کیا ہے +
از خیرخواہ ہندوستان

برہما ایک اخبار کے دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوا ہے کہ ملک برہما میں بہت بدنظمیاں ہو رہی ہیں کیونکہ حال میں شاہ برہما نے بیس ہزار روپیہ ہمراہ گارڈ سپاہیوں کے کچھنس ملک کو بھیجے تھے کہ اُنہیں ریزیڈنٹ دی جائے مگر قوم کچھنس نے اُس سارے روپیہ کو لوٹ لیا اور افسر گارڈ کا مارا گیا اور سپاہی بھاگ گئے +

پولیس جو رپورٹ سر رچرڈ ٹمپل صاحب لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے کلکتہ کے پولیس کی کارروائی کی نسبت تحریر فرمائی ہے اُسکے خاتمہ پر صاحب ممدوح نے اصلاحات کی ضرورت ظاہر فرمائی ہے کہ پولیس والوں کو اُن لوگوں کے ساتھ جو غریب ہوں اور کسیطرح کا شر و فساد نکرتے ہوں بے عزتی اور سختی سے پیش نہیں آنا چاہئے اِس قسم کے اکثر مقدمات وقوع میں آئے ہیں جن میں پولیس کا چال چلن قابل گرفت تھا مگر صاحب ممدوح نے یہہ اُمید ظاہر فرمائی ہے کہ اسباب میں پولیس کا طور و طریق نہایت عمدہ ہو جائیگا

عہدنامہ پیرس و قسطنطنیہ از سر نو لکھا گیا ہے کوئی تبدیلی جدید نہیں ہوئی۔ لارڈ ڈربی نے لندن میں اظہار اِس امر کا کر دیا ہے کہ جو عہدنامجات روم کے ساتھ ممالک غیر کے ہیں وہ متعلق حملہ بیرونی ہیں اور ممالک غیر کو اندرونی مفسدہ روم سے کچھ سروکار نہیں +

لنڈن ۲۴ جون۔ کل شب کو ہوس آف کامنز میں مسٹر ڈزریلی صاحب نے معاملات مشرقی کی بابت بحث کرنے کا اقرار کرتے ہوئے یہہ بیان فرمایا کہ بڑی بڑی سلطنتیں اگرچہ اور معاملوں میں مختلف الرائے ہیں اِس بات پر سب متفق ہیں کہ سلطان کو عمدہ انتظام کرنیکے واسطے فرصت دیجاوے کوئی رسمی شہادت اِس بارہ میں نہیں ہے کہ کس طرح باغیوں نے عفو سلطانی حاصل کی یا کس طریق پر ہتھیار و نکار کہدینا عمل میں آیا کیونکہ اُن لوگوں کا کوئی سردار مقبولہ دیگر سلطنت ہائی نہیں۔ یہہ واقعہ کہ کسی لوگوں کا بھر وظیفہ مقرر کیا گیا ہے ظاہر کرتا ہے کہ سلطان کو قلبی ہمدردی ہے +

قسطنطنیہ ۲۴ جون سے سلطان روم علیل ہیں۔ کئی شخص فرقہ کے لئے آدمی گرفتار ہوئے ہیں اور اسلحہ ضبطی میں آئے ہیں یہہ گرفتاری و ضبطی متعلقہ مقدمہ قتل وزرا سلطنت کے ہوئی ہے +

مینوسپل کمیٹی کلکتہ نے جو تعمیرات کہ شہر میں پانی پہونچانے کے واسطے مہیا کی ہیں اُنکی بابت کمیٹی مذکور کا قرضہ اب ۱۰۰ لاکھ ۱۱ ہزار روپیہ تک بڑھ گیا اُسکا سود دس لاکھ ۴۴ ہزار ۲ سو چار روپیہ کمیٹی کو سالانہ دینا پڑیگا +

مہاراجہ جیپور شملہ سے اپنی دارالامارہ کو تشریف لیجاتے ہوئے ۱۹ تاریخ ماہحال کی شام کو دہلی سے روانہ ہوئے +

پُل دریائے جہلم کا نہایت جلدی کے ساتھ تعمیر ہو رہا ہے اور اُمید ہے کہ بجائے ماہ ستمبر کے ماہ اگست میں پل مذکور تیار ہو کر جاری ہو جائے گا +

بغداد وبا اور بغداد میں جنوری سے جاری بہت زور کر رہی ہے اور تاریخ ۱۶ سے لغایت ۲۰ اپریل تک صرف بغداد میں [illegible] آدمی مرے۔ اور یہہ بیماری بغداد کے جنوبی طرف دریائے دجلہ کے کنارہ کنارہ پھیلی ہوئی ہے +

خودکشی رنگون سے ایک تاربرقی تاریخ ۱۴ ماہحال مطبوع

ٹائمس آف انڈیا میں اِس مضمون کی آئی کہ کرنیل میکالی صاحب جو افواج مدراس کے ایک افسر تھے خودکشی کرکے مر گئے۔ ان صاحب نے اپنے تئیں ریل کی سڑک پر انجن کے سامنے ڈالدیا اور وہ انجن معہ گاڑیوں کے اُن پر سے گذر گیا۔ صاحب کے حواس میں خلل آگیا تھا +

حادثہ بمبئی گزٹ مورخہ ۲۰ جون میں درج ہے کہ جبل پور کی ڈاک گاڑی نے انجن سے ٹکر کھائی کچھ گاڑیوں کو چوٹ لگی و نقصان پہونچا اور بہت مسافروں کے سر اور چہرہ پر ضرب آئی۔ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے + از شعلہ طور

چین اگرچہ کہنے کو ڈچ والوں نے چین فتح کر لیا ہے لیکن چین والوں نے ڈچ والوں کی چین طلادی ہے اور انہیں چین سے نہیں بیٹھنے دیتے۔ ایک تو ڈچ کی سپاہ میں ہیضہ نمودار ہو گیا دوم چین کی رعایا اُنپر متواتر حملہ کرتی ہے۔ حال میں دونوں فریق میں جنگ ہوئی اگرچہ جنگ میں ڈچ والوں نے فتح پائی لیکن کس کام کی جبکہ اُنکا نقصان اسقدر ہوا کہ اسکا کچھ ٹھکانا نہیں +

چین جو سپاہ شاہ چین نے مشرقی ترکستان پر حملہ کرنیکے لئے روانہ کی تھی اُس میں باہم فساد ہو گیا۔ چین کے اخبارات سے یہہ بھی واضح ہوتا ہے کہ یعقوب بیگ والئی یارقند چین کی بڑی دیوار تک پہونچ گیا ہے اور چینیوں پر حملہ کر نیکا ارادہ رکھتا ہے +

محکمہ ریلوے ایک نقشہ سے جسکو گورنمنٹ آف انڈیا نے شایع کیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ اخیر سال میں جو ۳۱ ستمبر کو ختم ہوا ہندوستان کے تمام ریلوے شاخوں میں ایک لاکھ دو سو [illegible] شخص نوکر تھے۔ اُن میں سے ۵۰۰۰ ولایت زاد انگریز تھے اور ۴۰۰۰ مخلوط النسل عیسائی تھے اور ۰۰۰ [illegible] ہندوستانی ملازم تھے۔ اُسی سال میں جو ستمبر کو ختم ہوا ۵۰۰ انگریزوں نے اور ۳۰۰ ایسٹ انڈین یعنے مخلوط النسل انگریز موقوف ہوئے یا خود استعفا دیدیا +

ایران میں آسٹرین برٹ کونسل کی گرانی میں ایک باقاعدہ

ڈاک کا سررشتہ جاری کیا گیا ہو چنانچہ پہلی لین طہران سے طبریز تک ہو اور روس کی سرحد کی جانب جلفا اور رشت انزلی ہوکے ہیں کہ ایران کے باشندے اِس انتظام کو نہایت پسند کرتے ہیں +

ایلچی جو ایلچی گورنمنٹ انگریزی کی جانب سے ایران میں رہا کرتا ہو اُسکا خرچ سابق میں چوبیس ہزار روپیہ سالانہ تھا اور چونکہ اُسکا انتظام گورنمنٹ ہند کے اختیار میں تھا سو جب سے انگلستان اور ہندوستان دونوں کے درمیان وہ برابر تقسیم ہو جاتا تھا اب یہہ انتظام انگلستان کے فارین آفس کو منتقل ہوگیا ہو اور اُسکا خرچ بہ نسبت سابق کے نصف رہ گیا ہو +

سوسائٹی دارالسلطنت لنڈن میں جو ایک سوسائٹی ہو موسوم برٹش فارن بائیبل سوسائٹی مقرر ہو یہہ سوسائٹی انجیل تقسیم کرتی ہو چنانچہ سالگذشتہ میں اس سوسائٹی نے چھتیس لاکھ بیاسی ہزار ایک سو ۵۰ انجیل چھاپکر غیر ملکوں میں تقسیم کی ہیں آمدنی اس سوسائٹی کی بائیس لاکھ ۴۰ ہزار دو سو روپی سالانہ کی ہوئی +

الہ آباد میں ایک برہمن نے ایک مہاجن کے یہاں دو تین روز تک دھرنا دیا اُسپر بھی مہاجن نے کچھہ نہیں دیا تو مہاراج نے تھوڑی مٹی اُس مہاجن کے گھر کی ہاتھہ میں لی اور کنوئیں میں کود پڑے مہاجن مذکور نے اُسی وقت رسی کنوئیں میں لٹکائی اور برہمن سے کہا مہاراج تم اُدھر بار رہو جو تم کہوگے سو ہم کرینگے اُسپر مصرجی ساداہ لوح کنوئیں سے باہر آئے مہاجن نے اُن کو پولیس کے حوالہ کیا +

زلزلہ ۱۶ جون ۱۸۸۷ء کو ایک بجے دن کے کوہ شملہ پر بڑے زور شور سے بھونچال آیا اُسوقت جو چیزیں میزوں وغیرہ پر رکھی تھیں وہ کانپنے لگیں یہہ زلزلہ ۱۰ منٹ تک رہا حرکت اسکی شمال سے جنوب کیطرف تھی۔ اِس ہفتہ میں یہاں بارش خوب ہوئی +

سرویہ ۱۷ جون کا تار برقی لنڈن ظاہر ہو کہ از سر نو پھر تشویش درباره سرویہ کے ہو کیونکہ وہ اپنی فوج کو سرحد پر جمع کرتی ہو۔ وسلطان روم نے اپنی فوج سے محاصرہ کر رکھا ہو۔ اور آمد و رفت کی راہ بند ہو ۲۸ جون۔ لنڈن ہوس آف لارڈس میں کل رات کو لارڈ ڈربی صاحب نے کہا کہ سرویہ کے معاملات نہایت نازک ہیں اور وہاں سب طرح کی تدبیریں واسطے فوج کشی کے ہو رہی ہیں۔ اور یہہ بھی اُنہوں نے ظاہر کیا کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ سرویہ آمادہ جنگ ہو یا نہیں +

جہاز سنا گیا ہو کہ بھرلیک اور جہاز پنینسولر اور نیشنل کمپنی ہو جسکا اسٹریلیا نام ہو وہ بمبئی میں گرفتار ہوا ہو اُسکا تعلق اُن توپوں سے ہے جو چین کو جاتی تھیں اور سابق میں پکڑی گئی تھیں۔ اُنکے جرمانہ سخت کیا جاویگا۔ کیونکہ برخلاف معاہدہ سرکاری کے ہو +

حیدرآباد دہائے رئیس نواب شمس الملک برادر نواب نصیرالدولہ ۵۵ برس کی عمر میں انتقال کر گئے اب اُنکی بیگمیں بیبیاں روتی پیٹتی کو رہ گئی ہیں سُنا جاتا ہو کہ اُنکی بیشمار دولت اُن کے بیٹوں پوتوں اور پڑپوتوں میں تقسیم کیجاویگی جن کی تعداد بیبیوں کی تعداد سے دو چند بلکہ دو چند سے بھی کہیں زیادہ ہو + از خیرخواہ ہندوستان

فوج انگریزی فوج جو کہ برہما کے راستے سے روانہ ہوئی ہو وہ بلا پرسش چلی جاتی ہو شاہ برہما دین معروف میں کوئی روک ٹوک نہیں کیجاتی + منہ

لودیانہ

شروع ہفتہ میں نہایت گرمی کا زور اور گرد و غبار اُوڑتا رہا دو تین روز سے ہوا میں قدرے خنکی پائی جاتی ہو +

ماہ اساڑہ آج ختم ہوگیا مگر تاہنوز بالکل بارش نہیں ہوئی اور بہت سے خریدار ممالک مغربی و شمالی سے یہاں آگئے ہیں اور غلہ خریدتے ہیں +

ایک پاگل جو برہنہ پھرا کرتا تھا پولیس کی معرفت گرفتار ہوا اب پاگل خانہ میں بھیجا جاویگا +

یکم جولائی سے مشن اسکول و گورنمنٹ اسکول بعد تعطیل ایکماہ کے کھلا ہو +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

اِس ہفتہ میں چند اضلاع کے کاغذات وقت معینہ پر نہیں آئے اِس لئے رپورٹ نامکمل ہو مگر جن اضلاع سے کُل رپورٹ آگئی ہو اُن کے میزان کرنے سے معلوم ہوا کہ ہفتہ حال میں کُل اموات (۴۳۴۵) درج رجسٹر ہوئیں ہفتہ گذشتہ میں (۴۳۴۵) درج رجسٹر ہوئی تھیں حالت پنجاب تندرست ہو اگرچہ گذشتہ تین ہفتوں میں اوسط اموات میں ترقی تھی (۳) اموات مرض ہیضہ سے درج رجسٹر ہوئیں جن میں سے (۲) قصبہ راہوں اور ایک قصبہ جگادھری ضلع انبالہ میں درج رجسٹر ہوئی سیول سرجن کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہو کہ ۲۰ ورکی اموات اُن اشخاص میں ہوئیں جو شادی کے موقع پر ضیافت کے شریک ہوئے اور اُن علامات میں مبتلا ہوئے جو ہیضہ سے قریباً مشابہت رکھتی ہیں اور اکثر واردات اِس قسم کے بہت مشہور ہوتے ہیں جگادھری کی موت بخار سے ہوئیں (۱۰۴۴) اموات مرض چیچک سے درج رجسٹر ہوئیں ۳۴۴ ہفتہ گذشتہ میں واقع ہوئی تھیں اوسط اموات کئی بڑے قصبات کی ماسوائے چند قصبات کے اوسط درجہ پر ہو اوسط اموات قصبات پنجاب کی اُس مردم شماری سے جو ۱۸۶۸ء میں کی گئی نکالی گئی ہو سوائے امرتسر و جالندھر کے کہ جہاں مردم شماری نہیں کی گئی اور اور جنکی اوسط اموات ۱۸۸۱ء کی آبادی پر شمار کی گئی ہو اور لنڈن کی اوسط اموات اُس سے کہ جو ۱۸۷۱ء میں ہوئی تھی اور ۱۸۸۱ء کے درمیان میں پانچ سال اور تین ماہ کی آبادی اُس مردم شماری کے حساب سے کہ جو ۱۸۷۱ء و ۱۸۸۱ء کے درمیان ہوئی شمار کی گئی فقط

دستخط۔ اے سی سی ڈی رنزی

کمشنر حفظان صحت پنجاب

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا